**AGA KHAN UNIVERSITY EXAMINATION BOARD**

**SECONDARY SCHOOL CERTIFICATE**

**CLASS IX EXAMINATION**

**MAY 2012**

**Urdu Compulsory Paper I**

**Time allowed: 45 minutes Marks 30**

## ہدایات

1۔ ہر سوال کو غور سے پڑھیے۔

2۔ جوابات کے ورق پر جوابات دیجیے جو علیحدہ مہیا کیا گیا ہے۔ اپنے جوابات، سوالات کے پرچے پر ہرگز نہ لکھیے۔

3۔ جوابات کے ورق پر 100 تک نمبر دیے گئے ہیں۔ آپ 1 سے 30 نمبر تک ہی جوابات دیجیے۔

4۔ ہر سوال کے چار انتخابات (options) D, C, B, A دیے گئے ہیں۔ ان میں سے **ایک** کو منتخب کیجیے۔ پھر جوابات کے صفحے میں متعلقہ دائرے کو پنسل سے بھر دیجیے جیسا کہ نیچے دکھایا گیا ہے۔

**امیدوار کے دستخط**

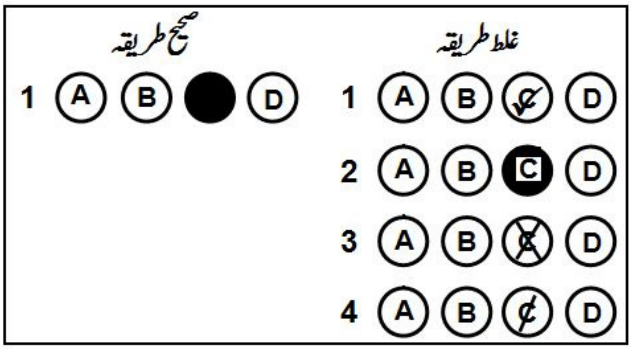


5۔ اگر آپ اپنا جواب بدلنا چاہیں تو پہلے والے جواب کو مکمل طور پر ربڑ سے مٹا دیجیے پھر نئے دائرے کو بھریے۔

6۔ جوابات کے صفحے میں کچھ نہ لکھیے۔ کمپیوٹر صرف بھرے ہوئے دائروں کو ریکارڈ کرے گا۔

## پہلا جُز: سمعی مہارتیں

### ہدایات پر غور کیجیے:

اس جزو کا کل دورانیہ 25 منٹ ہے اور اس کے کل نمبر 16 ہیں، آپ کو دو اقتباسات سنائے جائیں گے۔ ہر اقتباس دو بار سنایا جائے گا۔ پہلے اقتباس نمبر 1 کو غور سے سنیں اور پھر اس اقتباس سے متعلق 8 سوالات کو پڑھیے۔ ان سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ ہو گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 1 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر چار خانوں میں سے ایک صحیح خانے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 4 منٹ کا وقت دیا جائے گا اس کے فوراً بعد آپ اقتباس نمبر 2 سنیں گے اور اس کے بعد اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات کو پڑھنے کے لیے 2 منٹ کا وقفہ دیا جائے گا۔ اس کے بعد آپ اقتباس نمبر 2 دوبارہ سنیں گے اور اپنے جوابات جوابی ورق پر چار خانوں میں سے ایک صحیح خانے کو پُر کر کے دیں گے۔ اس اقتباس کے سوالات کو حل کرنے کے لیے آپ کو 4 منٹ کا وقت دیا جائے گا۔ آپ سماعت کے بعد دیے ہوئے وقفے میں اپنے جوابات دے سکیں گے۔

### اقتباس نمبر 1 سے متعلق سوالات:

1۔ انجیر بہت جلد

A۔ گل جاتی ہے۔
B۔ گل سڑ جاتی ہے۔
C۔ خشک ہو جاتی ہے۔
D۔ ہضم ہو جاتی ہے۔

2۔ کس قسم کی انجیر کی افادیت بہت زیادہ ہوتی ہے؟

A۔ خشک
B۔ تازہ
C۔ رس دار
D۔ پکی ہوئی

3۔ تازہ انجیر کے معدنی وحیاتینی اجزا کی کُل تعداد کتنی ہے؟

A۔ 4
B۔ 5
C۔ 6
D۔ 7

4۔ انجیر میں وافر مقدار کس چیز کی پائی جاتی ہے؟

A۔ پانی
B۔ وٹامن
C۔ پروٹین
D۔ کاربوہائیڈریٹس

5۔ سُنی گئی عبارت کیا ہے؟

A۔ سفر نامہ
B۔ معلومات
C۔ تنقید
D۔ اشتہار

6۔ انجیر کا اہم ترین جُز کیا ہے؟

A۔ آئرن

B۔ کیلشیم

C۔ شکر

D۔ فاسفورس

7۔ سنی گئی عبارت کے مطابق انجیر مفید ہے امراضِ

A۔ گردہ کے لیے

B۔ معدہ کے لیے

C۔ قلب کے لیے

D۔ جگر کے لیے

8۔ کتنے امراض میں انجیر اکسیر کا درجہ رکھتی ہے؟

A۔ دو

B۔ چار

C۔ چھے

D۔ آٹھ

**جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے**

**اقتباس نمبر 2 سے متعلق سوالات:**

9۔ سنی گئی عبارت کے مطابق لکڑی کی پٹاری میں انگوروں کی تعداد کیا تھی؟

A۔ سات

B۔ پانچ

C۔ آٹھ

D۔ چھے

10۔ بہ قول مصنّف اڑوس پڑوس والے خود کو تعزیت اور کندھا دینے کے لیے کس طرح تیار کرتے ہیں؟

A۔ منہ بنا کر

B۔ کام نمٹا کر

C۔ کھانا کھا کر

D۔ سوگوار ہو کر

11۔ سنی گئی عبارت کے مطابق کس فرنیچر کے ہونے کے بعد کسی دوسرے فرنیچر کی ضرورت اور گنجائش باقی نہیں رہتی؟

A۔ چارپائی

B۔ تپائی

C۔ صوفہ

D۔ کرسی

12۔ مصنّف کی رائے کے مطابق انگلستان کا موسم کیسا ہے؟

A۔ خوش گوار

B۔ ناخوش گوار

C۔ خراب

D۔ لاجواب

13۔ سنی گئی عبارت کے مطابق یورپین فرنیچر کا استعمال ہوتا ہے صرف

A۔ آرائش کے لیے

B۔ آرام کے لیے

C۔ لیٹنے کے لیے

D۔ بیٹھنے کے لیے

14۔ بہ قول مصنّف ہم کسی ایسی چیز پر نہیں بیٹھتے جس پر

A۔ سونہ سکیں

B۔ لیٹ نہ سکیں

C۔ کھیل نہ سکیں

D۔ لڑنہ سکیں

15۔ مصنّف نے دری، قالین، جازم، چاندنی، چارپائی اور کوچہ دلدار کو پیش کیا ہے بہ طور

A۔ دلیل

B۔ مثال

C۔ اشارہ

D۔ مشورہ

16۔ چارپائی کو سر پر اٹھانے کا سبب کیا تھا؟

A۔ بارش

B۔ اندھیرا

C۔ سخت گرمی

D۔ سخت سردی

**جب تک آپ سے کہا نہ جائے صفحہ نہ الٹیے**

**دوسرا جز: تفہیم عبارت خوانی:** اس حصّے کو مکمل کرنے کے لیے آپ کے پاس 20 منٹ ہیں۔

## پہلا اقتباس:

مولانا!

بندگی! آج صبح کے وقت شوقِ دیدار میں بے اختیار، نہ ریل، نہ ڈاک، توسنِ ہمّت پر سوار چل دیا ہوں۔ جانتا ہوں کہ تم تک پہنچ جاؤں گا، مگر یہ نہیں جانتا کہ کہاں پہنچوں گا۔ اتنا بے خود ہوں کہ جب تک تم جواب نہ دوگے، میں نہ جانوں گا کہ کہاں پہنچا اور کب پہنچا۔

آپ کا پہلا خط رام پور سے دلّی آیا۔ میں راہ میں تھا۔ پھر دلّی سے خط رام پور پہنچا۔ میں وہاں بھی نہ تھا۔ خط دلّی روانہ ہوا۔ اب کئی دن ہوئے کہ میں نے ڈاک سے پایا، اس حال میں کہ میں بیمار تھا۔ جاڑے کی شدت، مہاوٹ کا مہینا، دھوپ کا پتا نہیں، پردے چھٹے ہوئے، نشیمن تاریک۔ آج نیّرِ اعظم کی صورت نظر آئی۔ دھوپ میں بیٹھا ہوں۔ خط لکھ رہا ہوں۔ حیران ہوں کہ کیا لکھوں؟ اس خط کے مضامین اندوہ نے دل کو مضمحل کر دیا۔ جانتا تھا کہ خواجہ صاحب مغفور تمھارے ماموں ہیں، مگر ان کے اور تمھارے معاملات مہر و وِلا جیسے کہ تمھاری تحریر سے اب معلوم ہوئے، دل نشین نہ تھے۔ حق تعالیٰ ان کو بخشے اور تم کو صبر دے۔

حضرت میں بھی اب چراغِ سحری ہوں رجب ۱۲۸۲ء حال کی آٹھویں تاریخ سے اکہتر واں سال شروع ہو گیا۔ طاقت سلب، حواس مفقود۔

آج میں اور بھی باتیں کرتا مگر میرا خاص تراش آ گیا۔ مہینے بھر سے حجامت نہیں بنوائی۔ خط لپیٹ کر ڈاک میں بھیجتا ہوں اور خط بنواتا ہوں۔

## پہلے اقتباس سے متعلق سوالات:

17۔ ڈاک سے جب خط آیا تو غالب کی کیا حالت تھی؟

A۔ بیمار تھے

B۔ خوش تھے

C۔ غم زدہ تھے

D۔ مشکل میں تھے

18۔ نیّرِ اعظم کسے کہا گیا ہے؟

A۔ چاند کو

B۔ بادل کو

C۔ سورج کو

D۔ ستارہ کو

19۔ غالب نے خط لکھتے وقت کس چیز کا اظہار کیا ہے؟

A۔ حیرانی

B۔ خوشی

C۔ پریشانی

D۔ اُداسی

20۔ چراغِ سحری سے کیا مراد ہے؟

A۔ اپنوں کو محروم رکھنا

B۔ بجلی جو چمکا کرتی ہے

C۔ لال ٹین کی تیز روشنی

D۔ زندگی کا آخری وقت

21۔ غالب کی پیدائش کون سے اسلامی مہینے کی تھی؟

A۔ رجب

B۔ شعبان

C۔ رمضان

D۔ شوال

22۔ خط لپیٹ کر ڈاک میں بھیجتا ہوں اور خط بنواتا ہوں۔

خط کشیدہ لفظ سے مراد

A۔ سطر ہے۔

B۔ حاشیہ ہے۔

C۔ ڈاڑھی ہے۔

D۔ لکھی گئی تحریر ہے۔

23۔ درج بالا پیراگراف میں " خاص تراش " سے کون مراد لیا گیا ہے؟

A۔ حجّام

B۔ درزی

C۔ کاتب

D۔ دوست

## دوسرا اقتباس:

رات کے بارہ بج گئے پھر بھی پرکاش کو نیند نہیں آئی۔ یکایک پرکاش چارپائی سے اٹھ کھڑا ہوا اور دبے پاؤں کمرے سے باہر چھت پر آیا۔ ٹھاکر صاحب کی چھت اس کی چھت سے ملی ہوئی تھی، بیچ میں ایک فٹ دیوار تھی۔ وہ دیوار پر چڑھ کر ٹھاکر صاحب کی چھت پر آہستہ سے اتر گیا۔ گھر میں بالکل سنّاٹا تھا۔ اس نے سوچا پہلے زینے سے اتر کر کمرے میں چلوں، اگر وہ جاگ گئے تو زور سے ہنس دوں گا اور کہوں گا ''کیسا چرکا دیا۔'' یا کہ دوں گا ''میری چھت سے کوئی ادھر آتا دکھائی دیا، اس لیے میں بھی اس کے پیچھے پیچھے آیا کہ دیکھوں یہ کیا کرتا ہے۔'' کسی کو مجھ پر شک ہی نہیں ہو گا۔ اگر صندوق کی کنجی مل گئی تو پو بارہ ہیں۔ سب نوکروں پر شک کریں گے۔ میں صاف نلوہ نکل جاؤں گا۔ شادی کے بعد دوسرا گھر لے لوں گا۔ پھر آہستہ آہستہ ایک ایک زیور چمپا کو دوں گا، جس سے کوئی شک نہ کرے گا۔ پھر بھی وہ جب زینے سے اترنے لگا تو اس کا دل دھڑک رہا تھا۔

دھوپ نکل آئی تھی۔ پرکاش ابھی سو رہا تھا کہ چمپا نے اسے جگا کر کہا۔ ''بڑا غضب ہو گیا۔ رات کو ٹھاکر صاحب کے گھر میں چوری ہو گئی۔ چور زیوروں کا ڈبّا اٹھا کر لے گئے جس میں شادی کے زیور رکھے تھے۔'' نہ جانے کیسے چابی اڑالی اور کیسے انھیں معلوم ہوا کہ اس صندوق میں ڈبّا رکھا ہے تم جا کر انھیں تسلی دو۔ پرکاش جھٹ پٹ اٹھا اور گھبرایا ہوا سا جا کر ٹھکرائن سے بولا۔ ''یہ تو بڑا غضب ہوا ماتا جی! مجھے تو ابھی ابھی چمپا نے بتلایا۔'' ٹھکرائن نے رو کر کہا۔ ''میں تو لٹ گئی بھیا! بیاہ سر پر ہے۔ کیا ہو گا؟ بھگوان! تم نے کتنی دوڑ دھوپ کی تھی، تب کہیں جا کر چیزیں تیار ہو کر آئی تھیں۔ نہ جانے کس منحوس ساعت میں بنوائی تھیں۔''

(پریم چند)

## دوسرے اقتباس سے متعلق سوالات:

24۔ پرکاش نے چوری کے لیے کس وقت کا انتخاب کیا؟

A۔ دن

B۔ دوپہر

C۔ صبح

D۔ آدھی رات

25۔ ٹھاکر صاحب کا مکان پرکاش کے مکان سے

A۔ قریب تھا

B۔ بالکل ملا ہوا تھا

C۔ کافی دوری پر تھا

D۔ تھوڑے فاصلے پر تھا

26۔ پرکاش چوری کے زیوارت کسے دینا چاہتا تھا؟

A۔ چمپا کو

B۔ دوست کو

C۔ رشتے دار کو

D۔ ٹھکرائن کو

27۔ ٹھکرائن نے چوری کی وجہ کسے قرار دیا؟

A۔ شادی کو

B۔ تہوار کو

C۔ آدھی رات کو

D۔ بُرے وقت کو

28۔ ''چرکا دینا'' قواعد کی رو سے کیا ہے؟

A۔ کنایہ

B۔ استعارہ

C۔ تشبیہ

D۔ محاورہ

29۔ پرکاش کے دل دھڑکنے کا سبب کیا تھا؟

A۔ پکڑے جانے کا خوف

B۔ زیور ملنے کی خوشی

C۔ سیڑھیوں سے اترنا

D۔ مستقبل کے سہانے سپنے

30۔ پرکاش نے ٹھکرائن کی کس بات کا فائدہ اٹھاتے ہوئے چوری کی؟

A۔ غفلت

B۔ اندھا اعتماد

C۔ لاپروائی

D۔ نرمی

اختتام

Please use this page for rough work

# Please use this page for rough work

# Please use this page for rough work